



## سوال

(112) حدیث کی رو سے عورتوں کا تختہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنفی کہتے ہیں کہ غیر مقلد حدیث کی رو سے عورتوں کا تختہ کرتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے یا بہتان ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

الحدیث عورتوں کے تختہ کرنے کے قائل نہیں ہے کیوں کہ کسی معتبر حدیث سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

قال فی عون المعبود 190/14 شرح سنن ابی داود: وَالْأَمْرُ كَمَا قَالَ الْوَدَّادُ وَحَدِيثُ نَتَانَ الْمَرْأَةِ رَوَى مِنْ أَوْجَرٍ كَثِيرَةً وَكُلُّهَا ضَعِيفَةٌ مَعْلُومَةٌ مَعْرُوفَةٌ لَا يَصِحُّ الْأَحْتِجَاجُ بِهَا كَمَا عَرَفْتَ

وقال بن المنذر ليس في النجنان خبر يزجج إليه ولا سنة تتبع

وقال بن عبد البر في الشهيد والذي أجمع عليه المسلمون أن النجنان للرجال انتهى

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح

صفحہ نمبر 243



## محدث فتویٰ